ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ؁ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل

روزنامہ لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

یوم پنجشنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ״
سہ ماہی ۷ ״
ماہوار ۲½ ״

قیمت فی پرچہ ۱۰؍

۲۹ شعبان ۱۳۶۹ھ

جلد ۳۸ | ۱۵ احسان ۱۳۲۹ ہش | ۱۵ جون ۱۹۵۰ء | نمبر ۱۳۹

پاکستان کی اقلیتوں کے دل اپنی حفاظت اور سلامتی کے یقین سے لبریز ہیں (بھیم سین سچر)

کراچی ۱۴ جون۔ ہندوستان سے خیر سگالی کا جو غیر سرکاری وفد پاکستان آیا ہوا ہے۔ اس کے ممبران آج صبح حیدرآباد سندھ سے کراچی پہنچے۔ وفد کے لیڈر لالہ بھیم سین سچر نے کراچی پہنچنے پر ایک بیان میں کہا۔ میں نے پاکستان کی اقلیتوں کو اپنی حفاظت اور سلامتی کے متعلق بہت مطمئن پایا ہے۔ ان کے دل اپنی حفاظت کے یقین اور احساس سے لبریز ہیں۔ وفد کے اراکین نے دوپہر کا کھانا مدیران جرائد کی انجمن کے صدر پیر علی محمد راشدی کے ہاں کھایا۔ اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے لالہ بھیم سین سچر نے کہا۔ میں کسی مبالغہ سے کام نہیں لے رہا۔ بلکہ مغربی پاکستان کے دورے میں جو کچھ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ من وعن وہی بیان کر رہا ہوں۔ حیدرآباد سندھ میں کل جس پبلک جلسے میں ہماری تقاریر ہوئیں۔ وہاں پولیس کا خاطر خواہ انتظام نہ تھا۔ پولیس کا وہاں کافی تعداد میں موجود نہ ہونا ہی اس بات کا واضح ثبوت ہے۔ کہ پاکستان میں اقلیتوں کو حکومت اور دیگر عوام پر پورا پورا بھروسہ ہے۔ اور وہ اپنی حفاظت کے بارے میں بالکل مطمئن ہیں۔ شام کو ایک پارٹی میں تقریر کرتے ہوئے لالہ بھیم سین سچر نے کہا۔ پشاور سے کراچی تک میں نے جو کچھ دیکھا ہے۔ اس سے مجھے اس بات کا یقین ہو چکا ہے۔ کہ پاکستان کے لوگ فی الحقیقت امن چاہتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی۔ کہ لیاقت نہرو پیکٹ کے نتیجے میں دوسرے بین المملکتی جھگڑے طے ہو جانے کا بھی یقینی راستہ نکل آئیگا۔ انہوں نے پاکستانی اخبارات کی تعریف کرتے ہوئے کہا۔ کہ یہاں کے اخباروں نے اقلیتی معاہدے کو عملی جامہ پہنانے میں قابل تعریف کام کیا ہے۔ ان کے تعاون کو جتنا بھی سراہا جائے کم ہے۔ مزید کہا۔ کہ اگر پاکستان اور ہندوستان ٭

بودھوں کو الگ اقلیت قرار دینے کا مطالبہ

ڈھاکہ ۱۴ جون۔ مشرقی پاکستان کی بدھسٹ لیگ کا گذشتہ پیر کے روز یہاں ایک جلسہ ہوا جس میں حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا گیا۔ کہ بودھوں کو الگ اقلیت قرار دے کر اپنی علیحدہ نمائندگی دی جائے۔ ایک اور قرارداد میں اس بات پر زور دیا گیا۔ کہ بدھسٹ لیگ کا مہابودھی سوسائٹی آف انڈیا سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

٭ دوستوں کی طرح مل جل کر کام کریں۔ تو تمام ایشیائی ممالک کے لئے ایک مثال قائم کر سکتے ہیں۔

فیڈرل کورٹ کے مقدمات کی سماعت

باری باری لاہور اور ڈھاکہ میں کیجائے

ڈھاکہ ۱۴ جون۔ ڈھاکہ ہائی کورٹ کی بار ایسوسی ایشن نے فیڈرل کورٹ آف پاکستان سے درخواست کی ہے۔ کہ وہ باری باری لاہور اور ڈھاکے میں عدالت لگایا کرے۔ تا مشرقی پاکستان سے متعلق مقدمات کی سماعت یہاں پر ہی ہو سکے۔ نیز یہ کہ مشرقی پاکستان سے جانے والے مقدمات کی ابتدائی باتیں طے کرنے کے لئے کچھ عملہ مستقل طور پر ڈھاکے میں بھی

جنگ کے متعلق بے بنیاد خبروں کی تردید

کنبرا ۱۴ جون۔ امپیریل جنرل اسٹاف کے رکن فیلڈ مارشل سلم نے جو آج کل دفاعی بات چیت کے سلسلے میں مصر اور سنگاپور ہوتے ہوئے یہاں پہنچے ہیں۔ اس قسم کی تمام خبروں کی تردید کی ہے۔ کہ انہوں نے حکومت مصر کے ساتھ گفت وشنید کے دوران میں تیسری جنگ کو ناگزیر بتایا ہے۔ یہاں ایک بیان دیتے ہوئے انہوں نے مزید کہا۔ کہ کسی ایک جمہوری کو ۴

۴ طاقت کے لئے اپنی منفرد حیثیت میں امن برقرار رکھنا ناممکن ہے اسی لئے دولت مشترکہ کے ممالک کے درمیان گہرے روابط اور تعلقات کا قیام نہایت ضروری ہے۔

تعلیم الاسلام کالج لاہور میں داخلہ کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

"ہر وہ احمدی جس کے شہر میں کالج نہیں وہ اگر اپنے لڑکے کو کسی اور شہر میں تعلیم کے لئے بھیجتا ہے تو کمزوریٔ ایمان کا مظاہرہ کرتا ہے۔ بلکہ میں کہوں گا۔ کہ ہر وہ احمدی جو توفیق رکھتا ہے۔ کہ اپنے لڑکے کو تعلیم کے لئے قادیان (حال لاہور) بھیج سکے۔ خواہ اس کے گھر میں ہی کالج ہو۔ اگر وہ نہیں بھیجتا۔ اور اپنے شہر میں ہی تعلیم دلواتا ہے۔ تو وہ بھی کمزوریٔ ایمان کا مظاہرہ کرتا ہے۔" (الفضل ۲۰ مئی ۱۹۵۰ء لاہور)

ایف۔ اے اور ایف۔ ایس سی کا کالج میں داخلہ ۱۰ جون ۱۹۵۰ء سے شروع ہے۔ اور دس دن تک جاری رہے گا۔ مزید معلومات کے لئے کالج سے پراسپکٹس طلب فرمائیں۔ (پرنسپل)

اخبار احمدیہ

کوئٹہ ۱۲ جون۔ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب بذریعہ خط مطلع فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت درد نقرس اور ورم کے باعث ناساز ہے۔ ہلکا ہلکا بخار بھی ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خصوصیت سے دعا فرمائیں۔

حکومت مزدوروں کے جائز حقوق کی پوری پوری حفاظت کریگی

باٹا پور میں آنریبل شیخ صادق حسن کی تقریر

لاہور ۱۴ جون۔ باٹا پور کی طرف سے قائداعظم میموریل فنڈ کے لئے چالیس ہزار روپے کا چیک وصول کرتے ہوئے مشیر مالیات وصنعت وحرفت آنریبل شیخ صادق حسن نے توقع ظاہر کی کہ پاکستان میں صنعتی خوشحالی کا پھر وہی دور آجائیگا۔ جس سے مغلوں کے زمانے میں برصغیر ہند و پاکستان کے باشندے متمتع ہوا کرتے تھے۔ آپ نے مزید فرمایا۔ کہ کاریگروں اور ماہر فنکاروں کی قلت کے باعث پاکستان ابھی تک صنعت کے میدان میں خاطر خواہ ترقی نہیں کر سکا ہے۔ حکومت اس کمی کو کم سے کم عرصہ میں دور کرنے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔ تقریر کے اختتام پر آپ نے کاریگروں کو یقین دلایا۔ کہ حکومت مزدوروں کے جائز حقوق کی پوری پوری حفاظت کرے گی۔ کیونکہ مزدور پیشہ لوگوں میں اطمینان وچین کے بغیر خوشحالی کے دور دورے کی توقع عبث ہے۔

باٹا پور میں آنریبل شیخ صاحب کو خوش آمدید کہتے ہوئے باٹا پور شو فیکٹری کے جنرل مینیجر نے بتایا۔ کہ مذکورہ رقم کا نصف فیکٹری کے کاریگروں کی طرف سے جمع ہوا ہے۔ اور نصف منتظمین نے پیش کیا ہے۔ جو مالی حالت کے خراب ہونے کے باوجود یہ نہیں چاہتے تھے۔ کہ وہ قومی تحریک میں کسی دوسرے سے پیچھے رہیں۔ (اسٹاف رپورٹر)

ہرگز استعمال نہ کیجئے

لاہور ۱۴ جون۔ پنجاب کے تمام کیمسٹوں۔ دوا فروشوں اور طب پیشہ حضرات کو تنبیہ کی جاتی ہے۔ کہ لاہور پاکستان فرم کے لیبل کے ساتھ تیار شدہ دو آتشہ مقطر پانی والے ایمپول نہ تو فروخت کئے جائیں۔ اور نہ ہی نسخوں میں استعمال کئے جائیں۔ کیونکہ ان کی تیاری ایکٹ ادویات مجریہ ۱۹۴۰ء کی دفعہ ۱۷ (د) کے تحت کیمیاوی طریقہ وساخت کے نقیض قرار دی گئی ہے۔ ان کا استعمال عوام کی صحت وسلامتی کے لئے مضرت رساں ہے۔

کراچی ۱۴ جون۔ پاکستان کے ایکٹنگ وزیراعظم وزیر خارجہ آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان راولپنڈی کا مختصر سا دورہ ختم کرنے کے بعد آج شام کراچی پہنچ گئے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے کو اپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ لاہور میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اپنی جماعت سے خطاب

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی تقریر جو حضور نے جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء میں فرمائی اس میں حضور نے فرمایا:-

"میں بار بار کہہ چکا ہوں کہ جس قدر کوئی شخص قرب حاصل کرتا ہے۔ اسی قدر مؤاخذہ کے قابل ہے۔ وہ لوگ جو دور ہیں وہ قابل مؤاخذہ نہیں۔ لیکن تم ضرور ہو۔ اگر تم لوگوں میں کوئی زیادتی ایمان نہیں۔ تو پھر تم میں اور ان میں کیا فرق ہوا۔ تم ہزاروں نظروں کے نیچے ہو۔ وہ لوگ گورنمنٹ کے جاسوسوں کی طرح تمہاری حرکات سکنات کو دیکھ رہے ہیں۔ وہ سچے ہیں جب مسیح موعود کے ساتھی صحابہ رضی اللہ عنہ کے ہم دوش ہونے لگے ہیں۔ تو کیا آپ ویسے ہیں۔ جب آپ لوگ ویسے نہیں تو قابل گرفت ہیں۔ گو یہ ابتدائی حالت ہے۔ لیکن موت کا کیا اعتبار ہے۔ موت ایک ایسا ناگزیر امر ہے جو ہر شخص کو پیش آتا ہے۔ جب یہ حالت ہے۔ تو پھر آپ کیوں غافل ہیں۔ جب کوئی شخص مجھ سے تعلق نہیں رکھتا۔ تو یہ دوسرا امر ہے۔ لیکن جب آپ میرے پاس آ کے میرا دعوےٰ قبول کیا۔ اور مجھے مسیح مانا۔ تو گویا من وجوہ آپ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہمدوش ہونے کا دعوےٰ کر دیا۔ تو کیا صحابہ رضی اللہ عنہم نے کبھی صدق و صفا پر قدم مارنے سے دریغ کیا؟ ان میں کوئی کسل تھا؟ کیا وہ دل آزار تھے؟ کیا ان کو اپنے جذبات پر قابو نہ تھا؟ کیا وہ منکسر المزاج نہ تھے؟ بلکہ ان میں پرلے درجہ کا انکسار تھا۔ پس دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ تم کو بھی ویسی ہی توفیق عطا کرے۔ کیونکہ تنزل اور انکسار کی زندگی کوئی شخص اختیار نہیں کر سکتا۔ جب تک کہ اللہ تعالیٰ اس کی مدد نہ کرے۔ اپنے آپ کو ٹٹولو اور اگر بچہ کی طرح اپنے آپ کو کمزور پاؤ تو گھبراؤ نہیں اھدنا الصراط المستقیم کی دعا صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی طرح جاری رکھو۔ راتوں کو اٹھو اور دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی راہ دکھائے۔ آنحضرت صلعم کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی تدریجاً تربیت پائی۔ وہ پہلے کیا تھے۔ وہ ایک کسان کی تخم ریزی کی طرح تھے۔ پھر آنحضرت صلعم نے آبپاشی کی۔ آپ نے ان کے لئے دعائیں کیں۔ بیج صحیح تھا اور زمین عمدہ۔ تو اس آبپاشی سے پھل عمدہ نکلا۔ جس طرح حضور علیہ السلام چلتے اسی طرح وہ چلتے۔ وہ دن کا یا رات کا انتظار نہ کرتے تھے۔ تو تم لوگ سچے دل سے توبہ کرو۔ تہجد میں اٹھو دعا کرو۔ دل کو درست کرو۔ کمزوریوں کو چھوڑ دو۔ اور خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق اپنے قول و فعل کو بناؤ۔"

حضور کا یہ ارشاد شائع کر کے آپ سے یہ التماس ہے۔ کہ براہ مہربانی آپ اپنا محاسبہ کریں۔ اور دیکھیں کہ کیا آپ کی ایمانی حالت وہی ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہم سے چاہتے ہیں۔ عملی حالت کے اظہار کا مؤثر طریق یہ ہے۔ کہ جہاں تک مالی قربانی کا تعلق ہو آپ اپنی حیثیت کے مطابق حصہ لے رہے ہوں۔ اگر آپ نے اپنے ذمہ کا چندہ عام یا حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کر دی ہے۔ تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ ظاہری لحاظ سے مالی معاملات میں آپ کا عمل درست ہے۔

(نظارت بیت المال ربوہ)

ملتان میں جلسہ پیشوایان مذاہب

سیرت پیشوایان مذاہب کا جلسہ مسجد احمدیہ ملتان میں زیر صدارت چوہدری محمد حسین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ملتان منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد مولوی غلام احمد صاحب ارشد (درویش قادیان) نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی قربانیوں کے موضوع پر نہایت فاضلانہ تقریر فرمائی۔ آپ کے بعد خاکسار نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے قربانیوں کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے غیر مسلموں کے اقوال سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت طیبہ پر روشنی ڈالی۔ دعا پر جلسہ کی کارروائی ختم ہوئی۔

(خاکسار عبدالرحمٰن خان سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ ملتان)

کوائف ربوہ

- ۹-۶-۵۰ کو مکرم امیر صاحب مقامی نے اپنے خطبہ جمعہ میں اہالیان ربوہ کو توجہ دلائی۔ کہ وہ تبلیغ کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کے اندر دینداری پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ ایک وہ شخص جو ایک بے نماز مسلمان کو نمازی مسلمان بناتا ہے۔ وہ اس شخص سے ہزارہا درجہ اچھا ہے۔ جو صرف وفات مسیح اور اجرائے نبوت کے مسائل لئے بیٹھا ہے۔ اصل غرض حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی قیام توحید ہے۔ اس لئے اہالیان ربوہ کو مسلمانوں کے اندر دینداری پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔
- جمعہ کی نماز کے بعد ربوہ کے جنرل سیکرٹری کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ کثرت رائے سے اس خدمت کے لئے خاکسار منتخب ہوا۔
- ۱۱-۶-۵۰ مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب وکیل التعلیم نے اپنے بچے عزیزم زبیر احمد کا عقیقہ کیا۔ اللہ تعالےٰ نومولود کی عمر اور صحت میں برکت دے۔ میاں صاحب موصوف کا یہ بچہ صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ کے بطن سے ۴-۶-۵۰ کو پیدا ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے زبیر احمد نام تجویز فرمایا۔ یہ بچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا نواسہ ہے۔

(عبدالحمید آصف۔ جنرل سیکرٹری ربوہ)

شعبہ تعلیم ——— خدام الاحمدیہ

اس سے پہلے بھی الفضل میں اعلان ہو چکا ہے۔ کہ ماہ مئی جون اور جولائی سہ ماہی کے لئے مندرجہ ذیل کتب برائے مطالعہ مقرر کی گئی ہیں۔ جن کا مطالعہ ہر خادم کے لئے ضروری ہے

تصانیف حضرت مسیح موعودؑ	تصانیف حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ
۱۔ اسلامی اصول کی فلاسفی	(۱) دعوۃ الامیر (ساری)
۲۔ کشتی نوح	(۲) دلائل ہستی باری تعالےٰ
۳۔ تحفۃ الندوہ	(۳) احمدیت کا پیغام
۴۔ احمدی اور غیر احمدی میں فرق	(۴) اسلام اور ملکیت زمین
۵۔ ایک غلطی کا ازالہ	

خدام ان کتب کا اچھی طرح سے مطالعہ کیا کریں۔ اور قائدین مجالس اپنی ماہوار رپورٹ کارگزاری میں درج فرمایا کریں۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں کتنے خدام نے کتنی ریورٹیں پڑھی ہیں

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اعلان

ناظر صاحبان اور انچارج صیغہ جات کی اطلاع کے لئے تحریر کیا جاتا ہے۔ کہ مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نظارت امور عامہ سے تبدیل ہو کر نظارت دعوۃ و تبلیغ میں ناظر دعوۃ و تبلیغ کے عہدہ کا اور مکرم مولوی عبدالرحیم صاحب ایم۔ اے ناظر امور خارجہ نے نظارت امور عامہ میں بطور ناظر امور عامہ کا چارج لے لیا ہے۔ گویا اب مکرم مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم۔ اے ناظر امور عامہ و خارجہ ہیں۔ اور مکرم چوہدری اعجاز نصراللہ خان صاحب بی۔ اے نائب ناظر امور عامہ و خارجہ ہیں۔ ان کے نام پر جو ڈاک ہو مہربانی فرما کر متعلقہ دفاتر میں بھجوا کر ممنون فرمائیں

(ناظر امور عامہ)

استانی کی ضرورت

احمدیہ گرلز سکول سیالکوٹ کے لئے بی۔ اے۔ بی۔ ٹی۔ یا جے۔ اے وی استانی کی ضرورت ہے براہ مہربانی درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائیں۔

"سیدہ فضیلت سیکرٹری احمدیہ گرلز سکول سیالکوٹ"

ام داؤد جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

روزنامہ الفضل ——— لاہور

۱۵ جون ۱۹۵۰ء

تعجب پر تعجب

ہز ایکسی لنسی گورنر پنجاب سردار عبد الرب صاحب نشتر نے اپنی حالیہ پریس کانفرنس میں فرمایا ہے۔ کہ حکومت غنڈہ گردی کے انسداد کے لئے قانون بنا رہی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ حکومت کو اس امر کی شدت اور اہمیت کا بدرجہ اتم احساس ہے۔ بلکہ آپ نے یہاں تک بھی فرمایا کہ غنڈہ گردی کے خلاف انتظامی اقدامات پہلے ہی کئے جا چکے ہیں روزنامہ امروز کے ایک مراسلہ نگار نے لکھا ہے۔ کہ بغیر قانون کے انتظامی اقدامات کا کیا فائدہ ہے۔ لیکن اس مراسلہ نگار نے اس سے بھی بہتر بات جو لکھی ہے، وہ یہ ہے کہ

"ایک بہت دلچسپ بات جو گورنر صاحب نے کہی ہے وہ یہ ہے۔ کہ اگر افسر کسی غنڈہ کی پشت پناہی کرے تو اس واقعہ کی اطلاع براہ راست گورنر صاحب کو کر دی جائے۔ ہمارے گورنر صاحب کو اپنے عملہ کی جانب سے کتنی خوش فہمی ہے۔ پولیس کے اعلےٰ افسروں یا دوسرے متقدر حکام کی شکایات سردار صاحب تک پہونچ ہی جائینگی۔" (روزنامہ امروز ۱۵ جون ۱۹۵۰ء)

ہم اگرچہ اس مراسلہ نگار کی طرح اتنے مایوس تو نہیں ہیں۔ مگر عرض ہے کہ سیالکوٹ میں جو جلسہ احمدیہ پر اینٹیں اور پتھر پھینک کر نہتے امن پسند احمدیوں کو پولیس اور سول کے بڑے بڑے افسروں کی آنکھوں کے سامنے زخمی کیا گیا تھا۔ اور اب پھر دو چار روز ہوئے ہیں کہ ڈیرہ غازی خان میں اسی واقعہ کو دہرایا گیا ہے۔ اور پولیس اور سول کے بڑے افسروں کی آنکھوں کے سامنے ہی ایسا کیا گیا ہے۔ یہ دونوں واقعات ظاہر کرتے ہیں۔ کہ کم از کم احراریوں کے مقابلہ میں نہ تو غنڈہ گردی کے خلاف کوئی قانون کارگر ہو سکتا ہے۔ اور نہ حکومت کے انتظامی اقدامات ہی فروغ پا سکتے ہیں۔ . . . . حالانکہ . . . .

یہاں ثبوت کا کوئی سوال ہی نہیں۔ جیسا کہ ہم نے کل کے الفضل میں عرض کیا ہے۔ احراری دھڑلے سے اپنے ترجمان "آزاد" میں اعلان کر کے کہہ رہے ہیں کہ کرتے ہیں اور کریں گے۔ کیونکہ اسلامی حکومت نے اجازت دے رکھی ہے ایسی صورت میں ہمیں امروز کے مراسلہ نگار کے تعجب پر تعجب ہے ؛

حکومت کی نعمت کیوں ملتی ہے

پاکستان ایک آزاد اسلامی جمہوری ملک ہے۔ ہر پاکستانی آزاد ہے کہ جو چاہے دین رکھے۔ یا چھوڑ دے۔ قرارداد مقاصد میں اس بات کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ کہ کوئی فرقہ خواہ وہ کتنی ہی اکثریت میں ہو یہ حق نہیں رکھتا۔ کہ وہ کسی دوسرے فرقہ پر کسی طرح کا دباؤ ڈالکر اسکو ان حقوق سے محروم کر دے جو ملک کا دستور ہر پاکستان کے شہری کو اپنے دین پر قائم رہنے اور اس کی تبلیغ میں آزادی کلی متعلق دیتا ہے۔ اور یہ تمام دیگر جمہوری نظاموں کا بھی بنیادی اصول ہے۔ کہ ہر فرد اپنے دین پر بلا جبر و اکراہ قائم رہنے کا حق رکھتا ہے۔ اور اپنے خیالات کی تبلیغ آزادی سے کر سکتا ہے

دنیا میں سب سے پہلے جس دین نے ان ابتدائی انسانی حقوق کا ڈنکے کی چوٹ اعلان کیا۔ وہ اسلام ہی ہے اسلام نے لا اکراہ فی الدین کا اعلان کر کے دنیا میں رواداری کا جو باب کھولا ہے۔ اس کے لئے ہر مذہب و ملت کو اس کا ممنون ہونا چاہیئے۔ اسلام کا یہی اصول ہے۔ جس کو یورپ نے اس وقت اختیار کیا۔ جب عیسائیت کا کوئی برسراقتدار فرقہ اپنے سے علاوہ تمام فرقوں کو مٹا دینے کے لئے طرح طرح کے ظلم وستم کرتا تھا۔ جب اس نے اس رحمت کے اصول کو اسلام سے لے کر اختیار کیا۔ تو وہی یورپ جو ایک وحشیوں کا جنگل بنا ہوا تھا۔ اب تریں ملک بن گیا۔ اور آج تہذیب و تمدن میں وہ تمام دنیا کی راہ نمائی کا دعویدار ہے۔

کتنا افسوس ہے کہ جس دین نے یہ رحمت کا اصول پہلے پہل بہانگ دہل دنیا کے سامنے پیش کیا آج اس دین کے پیرو اس کے سب سے بڑے منکر ہوئے ہیں۔ یہاں تک کہ اسلامی ممالک یورپین مجالس میں یہ اقرار کرتے ہوئے بھی شرماتے ہیں۔ کہ ان کا قانون اسلامی شریعت کے مطابق ہے . . . . حالانکہ بقول حالی مرحوم حقیقت یہ ہے کہ ؎

لبرٹی میں جو آج فائق ہیں سب سے
بتائیں کہ لبرل بنے ہیں وہ کب سے

دنیا کی تاریخ اس حقیقت کی شاہد ہے۔ کہ ایک زمانے میں مذہب کی آزادی خود مختار سے خود مختار اسلامی حکومت کا بھی طرہ امتیاز رہا ہے۔ کسی جابر سے جابر اور متعصب سے متعصب مسلمان حاکم نے بھی کبھی مختلف عقیدہ رعایا کی آزادی سلب کرنے کا اقدام نہیں کیا۔ بے شک بعض انفرادی افسوسناک واقعات ضرور گاہ بگاہ ہوتے رہے ہیں۔ مگر اصولاً ایک اسلامی ملک میں ہر انسان کو مذہبی آزادی رہی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ بعض اوقات درباری ملاؤں نے اپنے حلوے مانڈے کی خیر منانے کے لئے حکومت کو غلط راستہ پر ڈالا ہے۔ اور بعض بے گناہوں کا خون ان کے سر پر چڑھایا ہے۔ لیکن ہر عہد میں علمائے حق بھی ایسے موجود رہے ہیں۔ کہ جنہوں نے اپنی جان پر سختیاں برداشت کر کے بھی اعلائے کلمۃ الحق اور شریعت اسلامیہ کے عظیم الشان اصول لا اکراہ فی الدین کے نفاذ کے لئے بے باک اور دلیرانہ اقدام کئے۔

افسوس ہے کہ علمائے حق کی یہ آواز آہستہ آہستہ سیاسی درباری ملاؤں کی شور میں دبتی گئی اور اعلان حق کا یہ جذبہ روز بروز کم ہوتا گیا۔ اور اسلامی کہلانے والی حکومتیں اس حق کی پیروی سے آزاد ہوتی چلی گئیں۔ اور دنیا میں اس قدر غرق ہوئیں کہ دین کے ساتھ دنیا بھی کھو بیٹھیں۔ سچی بات تو یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں کو حکومت کی نعمت عطا ہی اس لئے کی تھی۔ کہ وہ دنیا میں لا اکراہ فی الدین کا اصول لے کر کھڑے ہوئے تھے۔ حکومت اللہ تعالےٰ اس قوم کو عطا کرتا ہے جو اسلام کے اس بنیادی اصول کو قائم کرنے کی اہمیت رکھتی ہے۔ جب کوئی قوم اس اصول کو چھوڑ دیتی ہے۔ تو خواہ وہ کتنی ہی بظاہر خدا پرست کیوں نہ ہو۔ بلکہ کتنی ہی عبادت کرنے والی کیوں نہ ہو۔ اللہ تعالےٰ اس سے حکومت چھین کر دوسروں کو دے دیتا ہے۔ جو اس اصول کی پاسداری کی اہل ہوتی ہے۔ خواہ وہ بظاہر کتنی ہی اسلام سے دور کیوں نہ ہو۔ نہ صرف قرآن کریم کی آیات اس کی گواہ ہیں بلکہ دنیا کی تاریخ اس کی گواہ ہے۔

آج پاکستان نے قرارداد مقاصد پاس کر کے دنیا کے سامنے از سرنو یہ اعلان کیا ہے کہ اس ملک میں

لا اکراہ فی الدین

کے اصول پر حکومت کی جائے گی۔ اور دنیا کو دکھا دیا جائے گا۔ کہ اسلامی شریعت موجودہ مغربی جمہوری سے جمہوری نظام سے بھی بڑھ کر انسانی ابتدائی حقوق کی نگہداشت کرنے والی ہے۔ پاکستان دنیا کو دکھا دے گا۔ کہ انسانی دماغوں کا بنایا ہوا قانون آزادی ابھی اسلام کے قانون آزادی کی ہوا تک کو بھی نہیں پہونچا۔

بے شک پاکستان نے قرارداد مقاصد پاس کر کے دنیا کے سامنے یہی اعلان کیا ہے۔ اسلام کا اس سے یہی تقاضا تھا۔ قرآن کریم کی ہر آیت اس سے یہی مطالبہ کرتی تھی۔ واقعی یہ اسلام کی خفتہ آواز ہے۔ جو قرارداد مقاصد کی صورت اختیار کر کے فضا میں اسلامی رواداری کا گیت وہ رواداری کا گیت جسکو اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں چاند اور سورج کی شعاعوں سے بھی روشن تر نور سے پہلے پہل صفحہ عالم پر لکھا از سرنو بلند ہو گئی ہے۔

قرآن کریم کی آیات اور تاریخ عالم کے مطالعہ سے یہ بات واضح ہے۔ کہ پاکستان کا قیام و استحکام اس حقیقت پر انحصار رکھتا ہے۔ کہ وہ کہاں تک لا اکراہ فی الدین کے اس الٰہی اصول کی پابندی کرتا ہے۔ یہ اصول وہی ہے۔ جس کو نہ صرف اللہ تعالےٰ نے انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحافظون کہہ کر محفوظ کر دیا ہے۔ بلکہ تاریخ عالم کی محک تجربہ پر بھی زرکامل عیار ثابت ہو چکا ہے۔

درخواست دُعا

پروفیسر سعود احمد صاحب مجہ اہل وعیال ۲۶ رمئی کو بخیر و عافیت پورٹ سوڈان پہونچ گئے۔ وہاں سے آپ بذریعہ ریل گاڑی خرطوم تشریف لے جائیں گے۔ اور خرطوم سے بذریعہ ہوائی جہاز گولڈ کوسٹ پہونچیں گے۔ آپ لکھتے ہیں کہ خرطوم میں وبا پھیلی ہوئی ہے۔ اس لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ پروفیسر صاحب کا حافظ و ناصر ہو اور بخیر و عافیت منزل مقصود تک پہنچا کر دینی خدمات کی توفیق دے۔ نائب وکیل التبشیر تحریک جدید

اسرائیلی حکومت کا قیام ——— عمل میں آیا تو کیوں؟

وقت کے ایک اہم ترین سوال کا جواب

(۱)

نوٹ:۔ اس مضمون کا ایک حصہ "آفاق" کی ایک گذشتہ اشاعت میں شائع ہوا تھا۔ اب ترمیم و اضافہ کے ساتھ "الفضل" میں دے رہا ہوں۔ (عبد القادر از لائل پور)

ایک مسلمان کا اعتراض

یہود کی حکومت کا قیام ایک تلخ حقیقت ہے۔ وہ قائم ہوئی تو کیوں؟ یہ ایک اہم سوال ہے جو دلِ مسلم میں کانٹے کی طرح کھٹک رہا ہے۔

وہ قوم جس کی تلوار انبیاءؑ کے خون سے آلودہ ہوئی۔ جس پر مسلسل اور پیہم نافرمانیوں اور گستاخیوں کے باعث زبور میں لعنت کی گئی حضرت داؤدؑ کی زبان پر۔ انجیل میں لعنت کی گئی حضرت عیسیٰؑ کی زبان پر۔ پھر قرآن جسے شجرۂ ملعونہ قرار دیتا ہے۔ ہاں اسی قوم کی حکومت کا قیام وہ بھی خیر الامم کے بالمقابل۔ ستم بالائے ستم نہیں تو اور کیا ہے۔ ہم تو اس سوال کے کھنور میں کچھ ایسے پھنسے ہیں۔ کہ کبھی تو اپنے ایمان کو کوستے ہیں۔ اور کبھی ذاتِ کبریا سے یوں مخاطب ہوتے ہیں۔ ؎

رحمتیں ہیں تیری اغیار کے کاشانوں پر
برق گرتی ہے تو بیچارے مسلمانوں پر

گذارش احوال واقعی

جناب من! مجھے معلوم ہے۔ کہ آپ جذبات کی رَو میں بہہ رہے ہیں۔ ذرا ان کو رہنے دیجئے طاقِ نسیان پر حقائق کی دنیا میں آیئے۔ اور اس حقیقت پر غور کیجئے جو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زبانِ فیض ترجمان پر بایں الفاظ جاری ہوئی:۔

(۱) میری امت پر وہ سب کچھ وارد ہوگا۔ جو یہود پر ہوا۔ کیونکہ میری امت یہود کے قدم بقدم چلے گی۔

(۲) تم ان قوموں سے جو تم سے پہلے ہوئی ہیں۔ ایسی مماثلت تامہ پیدا کر لو گے۔ کہ جیسے ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ اور ایک بالشت دوسری بالشت کے برابر ہوتی ہے۔

(۳) امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اس وقت ترک ہوگا۔ جب تم میں وہ باتیں ظاہر ہوں گی۔ جو تم سے پہلے بنی اسرائیل میں ظاہر ہو چکی ہیں۔

قطع نظر قوم کے صالح عنصر کے موجودہ زمانہ کے اکثر مسلمان اس فرمان کے مطابق یہود کا کردار اختیار کر چکے ہیں۔ وہی صورتِ احوال۔ وہی سیرت و کردار وہی اعمال و اطوار۔ آخر وہ کونسا گناہ ہے۔ جو قرآن حکیم نے یہود کا بیان کیا۔ اور مسلمان نے اختیار نہ کیا ہو ؎

یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود

اس کے برعکس ایک گناہ ایسا ہے۔ جو یہود نے اختیار نہ کیا۔ لیکن مسلمان نے اسے اپنایا۔ یہود نے دین چھوڑا۔ دنیا تو نہ چھوڑی۔ باوجود یکہ دنیا نے اسے دھتکارا۔ فٹ بال کی طرح اچھالا۔ پر وہ دنیا سے چمٹا رہا۔ لیکن مسلمان کے پاس نہ دین رہا نہ دنیا (دنیا کے) قبضے سے امت بیچاری کے دین بھی گیا دنیا بھی گئی

فرمایئے پلہ کس کا بھاری رہے گا۔ ان کا جن کے پاس نہ دین ہے نہ دنیا۔ یا ان کا جن کے پاس دین تو نہیں لیکن دنیا بدرجہ اتم موجود ہے؟ مسلمان کے پاس ایک نسبتِ رسولؐ ہے مولا اسکی لاج رکھ لیں تو جدا بات ہے

نہ صالحیت رہی نہ صلاحیت

برادرِ من! کبھی غور کیا۔ سرزمین انبیاءؑ کی فرمانروائی مسلمانوں کو کیوں عطا کی گئی۔ اس وقت جب ارضِ مقدس پر رومن امپائر کا پھریرا لہرا رہا تھا۔ قرآن مجید نے اعلان کیا۔ ولقد کتبنا فی الزبور من بعد الذکر ان الارض یرثھا عبادی الصالحون۔۔۔۔۔الخ

"ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد لکھ دیا تھا۔ کہ ارضِ مقدس کے وارث میرے صالح بندے ہوں گے۔ (یعنی صالحیت اور صلاحیت رکھنے والے) یقیناً اس پیشگوئی میں عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے ایک پیغام ہے۔" (سورہ انبیاء آیت ۱۰۵)

اس پیشگوئی کے مطابق یہ زمین ۶۳۷ء میں مسلمانوں کو عطا کی گئی۔ وہ اس پر ۱۲۸۰ سال حکومت کرتے رہے۔ وہ صالح تھے۔ "بقائے اصلح" کے اس قرآنی اصول کے مطابق ارضِ مقدس ان کی تھی۔ انہوں نے یہ صفات ترک کر دیں۔ خدا تعالیٰ نے بطور سزا اسلامی دنیا پر عیسائیوں اور یہود کو مسلط کر دیا۔ آپ کہیں گے ہم میں نہیں نہ سہی۔ یہود و نصاریٰ میں یہ صفات کب موجود ہیں؟ وہ کہاں کے صالحین ہیں۔ جن کا آپ نام لے رہے ہیں۔ گستاخی معاف مجھے یہ کہنے میں کوئی باک نہیں۔ کہ یہود و نصاریٰ میں اگر صالحیت نہیں۔ صلاحیت تو موجود ہے۔ آخر "صالح" کے لفظ میں صالحیت اور صلاحیت دونوں شامل ہیں۔ آپ کے ہاں یہ دونوں جوہر مفقود ہیں۔ الاماشاء اللہ ان کے ہاں ایک جوہر موجود ہے۔ اور بدرجہ اتم موجود ہے۔ بایں حالت "بقائے اصلح" کے اصول کے مطابق وہ آپ پر بھاری کیوں نہ ہوں گے۔۔۔۔۔۔۔ تسخیر کائنات کی تعلیم آپ کو تھی۔ خذوا حذرکم کا حکم آپ کو تھا۔ کہ ہر وہ سامان جو تمہارے بچاؤ سے تعلق رکھتا ہے۔ اختیار کرو۔ "بنیانِ مرصوص" بننے کی تلقین آپ کو تھی۔ آپ نے اپنی فلاح و بہبود کی تعلیم کو ترک کیا۔ یہود و نصاریٰ نے اس کو اختیار کیا۔ ان کی تسخیر کائنات۔ بے پناہ تنظیم جذبۂ قربانی و ایثار۔ سامان جنگ کی فراوانی۔ یہ سب وہ صلاحیتیں ہیں۔ جن کے باعث آپ ان سے دبتے جا رہے ہیں۔ آخر تسبیح کے دانے "نقری ناٹ نقری" کا کام تو نہیں دیں گے۔ رو کھے پھیکے سجدے فوجی پریڈ کی جگہ تو نہیں لے سکتے۔ محض نام کا اسلام ہر قسم کے اقتدار کا ضامن تو نہیں بن سکتا۔ جب تک آپ خذوا حذرکم سے غافل ہیں۔ آپ کے اندر فرمانروائی کی صلاحیت کیونکر پیدا ہوگی۔ جب تک آپ حلاوتِ ایمان سے بے نصیب ہیں۔ آپ کے اندر صالحیت کیونکر ظاہر ہوگی۔ آج مسلمان کی حالت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیشگوئی کے بالکل مطابق ہو چکی ہے۔ جس میں آپ فرماتے ہیں:۔

"ایک وقت آنے لگا۔ کہ تمام قومیں ایک دوسرے کو تمہارے خلاف بلائیں گی۔ جیسے کھانے والے ایک دوسرے کو کاسۂ طعام کی طرف بلاتے ہیں"۔ کسی نے عرض کیا۔ تو کیا ہمیں کھانے کو اس لئے دوڑیں گی۔ کہ ہم اس دن تھوڑے ہوں گے۔ فرمایا نہیں تعداد کے لحاظ سے تم اس دن بہت ہو گے۔ لیکن تم اس خس و خاشاک کی طرح ہو گے جو سیلاب کے آگے بہتا چلا جاتا ہے

اللہ تعالیٰ اس دن تمہارے دشمنوں کے دلوں سے تمہارا رعب نکال دیگا۔ اور تمہارے دلوں میں کوھن داخل کر دے گا۔ یعنی دنیا کی محبت اور موت کا ڈر۔

(مشکوٰۃ باب الرقاق باب تغیر الناس)

آج یہ دونوں بیماریاں نکال باہر کیجئے۔ اور صالحیت اور صلاحیت یہ دو جوہر پیدا کر لیجئے۔ فلسطین کیا ساری دنیا کی فرمانروائی آپ کی ہے۔ خدائے احکم الحاکمین کا وعدہ۔

"انتم الاعلون ان کنتم مومنین" جھوٹا نہیں ہو سکتا۔ قوموں کے عروج و زوال سے تعلق رکھنے والے یہ نظریات قرآنی تو باطل نہیں ہو سکتے۔

(۱) اللہ تعالیٰ لوگوں پر ظلم نہیں کرتا۔ بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

(۲) اللہ تعالیٰ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا۔ جبتک کہ وہ خود اپنی حالت کو بدلنے کی کوشش نہ کرے۔

(۳) وہ جب کسی قوم کو کوئی نعمت عطا فرماتا ہے۔ تو اس میں ردّ و بدل نہیں کرتا۔ تا آنکہ وہ قوم خود اپنے آپ کو بدل لے۔ اس نظریہ قرآنی کی رو سے خدارا غور کریں۔ قصور کس کا ہے؟ (باقی)

مرکزی لائبریری ربوہ کے لئے کتب کی فراہمی

احباب جماعت کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ ان کے حلقہ میں اگر کوئی کتاب رسالہ یا اشتہار احمدیت کے خلاف شائع ہوا ہو۔ تو ایسی کتاب۔ رسالہ۔ اشتہار کی کم از کم دو یا زیادہ کاپیاں مرکزی لائبریری نظارت تالیف و تصنیف ربوہ میں ارسال فرماویں۔ اور جہاں جہاں سکرٹریان تالیف و تصنیف مقرر ہیں۔ وہ اگر مقامی طور پر ایسے مخالف لٹریچر کا جواب لکھ کر شائع کرا سکیں۔ تو بہتر ورنہ نظارت ہذا کو اطلاع دیں۔ تاکہ یہاں سے انتظام کیا جا سکے نیز مرکزی لائبریری کے لئے ہر قسم کی کتب مطلوب ہیں۔ خواہ وہ کسی مذہب کے پیروان کی طرف سے لکھی ہوئی ہوں۔ اسلام اور احمدیت کے مخالف ہوں۔ یا موافق ہندوؤں کی ہوں۔ یا سکھوں کی۔ خواہ کسی زبان میں لکھی ہوئی ہوں۔ اور خواہ کسی بھی مضمون پر حاوی ہوں۔ احباب کوشش کر کے اکٹھی کریں۔ اور مرکزی لائبریری میں بھجوائیں۔ (ناظر تالیف و تصنیف)

شیخ محمد اختر صاحب ولد شیخ محمد ظریف صاحب توجہ فرمائیں

ایک صاحب مکرم شیخ محمد اختر صاحب ولد شیخ محمد ظریف صاحب سکنہ کالری گیٹ گجرات نے بیعت کی درخواست بھجوائی ہے۔ مگر مقامی امیر جماعت احمدیہ نے رپورٹ فرمائی ہے۔ کہ شیخ محمد اختر صاحب کا مندرجہ پتہ پر کچھ پتہ نہیں چلتا۔ لہٰذا شیخ محمد اختر صاحب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ مکرم ملک عبد الرحمن صاحب قادم وکیل امیر جماعت گجرات سے ملیں۔ تا ان کی بیعت کی منظوری کے متعلق ضروری کارروائی کی جائے۔ (انچارج بیعت)

سرحد کی جماعتوں کے لئے ضروری اعلانات

(۱) جملہ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعتہائے صوبہ سرحد کی خدمت میں التماس کی جاتی ہے۔ کہ نئے عہدیداران کا انتخاب مرکز سے جلد منظور کرا کر مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔ تاکہ پراونشل انجمن کے لئے عہدہ داران کے انتخاب کے لئے تاریخ مقرر کی جائے۔ محمد الطاف جنرل سکرٹری ہیڈ کلرک سنٹرل سرکل پشاور۔

(۲) جمیع امراء و صدر ہائے جماعتہائے احمدیہ صوبہ سرحد کو متوجہ کیا جاتا ہے۔ کہ حسب الارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ ہر جماعت احمدیہ سے جس کی الگ انجمن ہے۔ مردم شماری کی رپورٹ طلب کی ہے اس وقت تک ۱۳ انجمنوں کی طرف سے فہرستیں مل چکی ہیں۔ اور باقی جماعتوں کی فہرستیں جو ۶ اپریل ۱۹۵۰ء تک پہنچنی ضروری تھیں۔ ابھی تک نہیں پہنچیں۔ ہر جماعت کے امیر صاحب اور صدر صاحب فوراً مرکز میں ایک فہرست ارسال کریں۔ اور ایک نقل مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کریں۔ اور ساتھ ہی وجہ بیان کریں۔ کہ کیوں تاریخ مقررہ تک تکمیل نہیں کی گئی۔ خاکسار محمد الطاف جنرل قاضی محمد یوسف امیر جماعتہائے احمدیہ صوبہ سرحد مسجد احمدیہ پشاور شہر

مجالس خدام الاحمدیہ کی سرگرمیاں

(۴)

کراچی۔ خدام نے معرفت رسالہ اشیاء دوکلیں۔ غرباء کی حسب توفیق مدد کی۔ صدقہ و خیرات کرتے رہے۔ ۳۶ ڈالٹرین کے لئے کوئلہ کے پرمٹ کا انتظام کیا۔ ایک احمدی کو ملازمت دلائی۔ ایک احمدی دوست کو دکان کرایہ پر دی گئی۔ کچھ غیر احمدیوں قرضہ حسنہ کے ذریعہ مدد کی۔ انسداد بیکاری کے سلسلہ میں احمدی اور غیر احمدی احباب کو عرضیاں لکھ کر دیں اور ملازمتوں کی کوشش کی۔ دو مستورات راستہ بھول گئی تھیں۔ ان کو منزل مقصود پر پہنچایا۔ دو بیواؤں کی دیکھ بھال کی گئی۔ چند احباب کی تلاش مکان میں مدد کی۔ چند غیر احمدی لڑکوں کو مفت تعلیم دی گئی۔ ایک غیر احمدی صاحب کے پرمٹ میوہ اور چینی کے لئے درخواست ٹائپ کر کے دی۔ اس ماہ میں چھ تربیتی اجلاس منعقد کئے گئے۔ ان اجلاسوں میں خدام کی اوسط حاضری ۲۷ تھی۔ مرکز کے منعقدہ امتحان میں خدام شامل ہوئے۔ شامل ہونے والے سب کامیاب ہوئے۔ مولوی عبدالمالک خان صاحب خدام کی تعلیمی و تربیتی امور میں بہت مدد کرتے رہے۔ تمام حلقوں میں نماز باجماعت کے مرکز قائم ہیں۔ سست خدام کو توجہ دلائی گئی۔ بعض کو نماز فجر کے لئے جگایا جاتا رہا۔ بعض خدام نماز تہجد ادا کرتے رہے۔ زیر تبلیغ افراد تقریباً ۱۰۰ ہیں۔ تعداد تقسیم لٹریچر ۵۰۰۰ ہزار ٹریکٹ۔ یوم التبلیغ کے موقعہ پر خدام نے ٹریکٹ تقسیم کئے۔ مخالفین کے جعلی اشتہارات کے جواب میں حضرت اقدس کا بیان چھپوا کر تقسیم کیا گیا۔ اور چسپاں کیا گیا۔ پندرہ کتب سلسلہ غیر احمدی معزز حضرات کو دیں اور زبانی تبلیغ کی گئی۔ غیر احمدی احباب کو اخبار الفضل پڑھنے کے لئے دیا جاتا رہا۔ بعض حلقوں میں تبلیغی جلسے کئے گئے۔ بعض حلقوں میں بذریعہ وفود تبلیغ کی گئی۔ خدام انفرادی طور پر ورزش کرتے رہے۔ ایک کلب "احمدیہ سپورٹس کلب" کے نام سے خدام نے بنائی ہوئی ہے۔ بعض خدام تقریر کی مشق کرتے رہے۔ خدام کی اکثریت نماز باجماعت کی پابند ہے۔ سلسلہ کے کاموں میں حصہ لیتے ہیں۔ مجلس اطفال اگرچہ صحیح طور پر تشکیل نہیں۔ اب مربی اطفال اور سکرٹری اطفال مقرر کئے ہیں۔ رودہ خدام کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔ تحریک جدید کے وعدوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی گئی۔

خانیوال۔ راستہ سے پتھر اور اینٹ وغیرہ ہٹائے گئے۔ مسافروں کا سامان اٹھا کر گاڑی اور موٹروں پر سوار کیا گیا۔ بعض غرباء کی نقدی سے مدد کی گئی۔ نماز فجر اور عشاء میں خدام کی حاضری لی جاتی ہے۔ یوم التبلیغ کے موقعہ پر بذریعہ وفود تبلیغ کی گئی۔

محمود آباد (جہلم) چھوٹے بچوں کو سبق دیا جاتا رہا۔ ختم نبوت کے متعلق آیات قرآنیہ کو جمع کر کے ایک چارٹ تیار کر کے مسجد میں لٹکایا گیا۔ یوم التبلیغ کے موقعہ پر تقریباً ۱۲ مختلف قسم کے تبلیغی ٹریکٹ ضلع جہلم میں بذریعہ ڈاک چیدہ چیدہ اصحاب کو بھیجے گئے۔ اس کے علاوہ تین صد ٹریکٹ تقسیم کئے۔ اور ۳۰ افراد کو تبلیغ کی۔ ۷ مارچ کو ڈاکخانہ میں ہونے والی ہڑتال کے متعلق سلسلہ کی تعلیم کے مطابق افسران کو اطلاع دی گئی۔ اور احمدی کارکنان نے ہڑتال میں شامل ہونے سے انکار کر دیا اور تمام عملہ کے علاوہ سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانہ جات کو اسلام ہڑتال کے متعلق بتایا گیا۔ نیز صاحب موصوف کے دریافت کرنے پر کہ اسلام ہڑتال کے متعلق کیا تعلیم دیتا ہے" انہیں بتایا گیا۔ کہ جب قوم کے ہر قسم کی التجا کرچکنے کے بعد حکومت پھر بھی ان کے مطالبات کو نہ مانے۔ تو اس وقت بغاوت یا ہڑتال کرنے کا اسلام حکم نہیں دیتا ۲۵ مسافروں کو کھانا کھلایا گیا۔ بعض کی مالی امداد بھی کی۔ چندہ تعمیر مسجد ہالینڈ اور امریکہ کے لئے کوشش کی جارہی ہے۔

ربوہ (حلقہ ا) اس ماہ میں ایک بیمار دوست کو روزانہ ہسپتال لے جایا جاتا رہا اور پھر واپس اسکو پہنچایا جاتا رہا ایک عورت کا سامان موٹر کے اڈہ تک پہنچایا گیا۔ تفسیر القرآن ترجمۃ القرآن اور ترجمۃ الصلوٰۃ کا سلسلہ جاری ہیں۔ ایک خادم ہر روز آدھ گھنٹہ لوئر مڈل اسکول ربوہ میں آنریری طور پر انگریزی پڑھاتے ہیں خدام کو مسجد میں باادب۔ خاموش اور ذکر الٰہی میں مشغول رہنے کی تلقین کی جاتی رہی ایکدن چھ افراد پر مشتمل وفد موضع سنفر ودہ میں تبلیغ کے لئے بھجوایا گیا۔ غیر احمدیوں کو تبلیغی خطوط لکھے گئے۔ ایک انگاڈل میں تبلیغی جلسہ ہوا۔ چک ۶۹ ضلع سرگودھا میں ۲ تبلیغ کی گئی۔ تین وقار عمل کئے گئے۔ گلیوں کی صفائی۔ گڑھوں اور گند کو ڈھانپا گیا۔ بعض خدام والی بال اور ہاکی کی ٹیم میں شریک ہوتے رہے۔ اطفال نمازوں میں آتے رہے انہیں وقتاً فوقتاً نصائح کی جاتی رہیں۔ اطفال باقاعدہ کھیلتے رہے۔

احادیث الرسول

(مرسلہ چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب خلیل از ربوہ)

(۱)

حضرت ابوذر رضؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اے ابوذر رضؓ کسی نیک کام کو بھی حقیر اور معمولی سمجھ کر نہ چھوڑنا۔ مثلاً یہ بھی نیکی ہے کہ تو اپنے بھائی سے کشادہ پیشانی کے ساتھ ملے۔ (مسلم)

(۲)

حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص آیا اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ کس خیرات کا سب سے زیادہ ثواب ہے آپؐ نے فرمایا کہ جب تو صدقہ خیرات کرے تو ایسی حالت ہو کہ تندرست ہو۔ تجھے خود بھی روپے کی ضرورت ہو ایسے صدقہ کا بہت ثواب ہے۔ لیکن ایسی حالت میں کہ تو مرنے لگا ہے اور تو کہتا ہے کہ میرے مرنے پر اتنا فلاں کو دینا اور اتنا فلاں کو تو ایسے صدقہ کا وہ ثواب نہیں کیونکہ اب تو نہ دے گا۔ تب بھی مرنے کے بعد تیرا مال وارثوں نے ہی لینا ہے۔ تیرے پاس سے بہر حال اب اس مال نے چلا جانا ہے (بخاری)

(۳)

حضرت ابو سعید خدری رضؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ راستوں میں نہ بیٹھا کرو۔ انہوں نے عرض کی کہ ہم مجبور ہیں۔ کیونکہ ہماری بیٹھکیں بر سر راہ ہیں۔ تب آپ نے فرمایا کہ پھر راستہ کا حق دینا ہوگا۔ لوگوں نے کہا کہ راستہ کا کیا حق ہے؟ آپ نے فرمایا۔ نظر نیچی رکھنا۔ راستہ پر کوئی ایسی چیز نہ ڈالنا۔ جو کسی کو تکلیف دہ ہو۔ سلام کا جواب دینا اور اچھی بات کا حکم دینا بری بات سے روکنا (بخاری)

(۴)

حضرت ابن مسعود رضؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ میرے بعد بعض ایسے حاکم ہوں گے۔ جو تمہارے حقوق تم کو نہ دیں گے صحابہ رضؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ ایسے وقت ہم کیا کریں۔ آپ نے فرمایا۔ تم وہ حقوق جو تم پر تمہارے حاکموں کے ہیں ادا کرنا اور جو تمہارے ان کے ذمہ ہیں اور وہ ادا نہیں کرتے اللہ تعالےٰ سے طلب کرنا اور بغاوت نہ کرنا (ریاض الصالحین)

(۵)

حضرت عدی بن عمرہ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کو ہم کسی کام پر مقرر کریں۔ پھر وہ ہم سے دھاگا بھی چھپائے تو قیامت کے . . . . . . وہ بھی خیانت سمجھی جائے گی۔ (مسلم)

(۶)

حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ اس کی خیانت کرے نہ اس کے آگے جھوٹ بولے نہ اسکو بے مدد چھوڑے اور ہر مسلمان کا خون عزت و مال دوسرے مسلمان پر حرام ہے۔ اے لوگو! تقویٰ تو دل کا کام ہے یاد رکھو کہ انسان کے لئے یہی بڑی برائی ہے کہ وہ دوسرے بھائی سے حقارت سے پیش آوے (مسلم)

(۷)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہادر وہ نہیں جو کشتی میں دوسروں کو پچھاڑ دے بلکہ اصل بہادر تو وہ ہے۔ جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔ (بخاری)

اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد وبارک وسلم

اعلانِ معافی

ماسٹر نعمت اللہ خان صاحب گوہر کو بوجہ عدم تعمیل فیصلہ قضاء اخراج از جماعت و مرکز الٰہی کی سزا دی گئی تھی۔ جس پر ان کی ڈگری رقم ان کے لڑکے دلشی عبدالرحمٰن نے ادا کر دی ہے۔ اسلئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ماسٹر صاحب مذکور کو معاف فرما دیا ہے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ (ناظر امور عامہ)

چندہ تعمیر مسجد ربوہ ۔ سو فیصدی وعدہ پورا کرنے والے احباب

نمبر شمار	نام	رقم	نمبر شمار	نام	رقم
۶۲۳	چوہدری کرامت اللہ صاحب جماعت احمدیہ ملہی ضلع سیالکوٹ	۲۵۰/-	۶۶۵	ہدایت اللہ صاحب جماعت مالیر چھاؤنی	۱/-
۶۲۴	شیخ پیر بخش صاحب ″	۱۰/-	۶۶۶	صوبیدار محمد اختر صاحب ″	۱۵/-
۶۲۵	محمد شریف صاحب ″	۱۵/-	۶۶۷	جمعدار محمد یعقوب صاحب عارف ″	۳/-
۶۲۶	فضل الدین صاحب ″	۳/-	۶۶۸	صوبیدار غلام مصطفیٰ صاحب ″	۱۰/-
۶۲۷	منظور احمد صاحب ″	۲/-	۶۶۹	اہلیہ صاحبہ ″ ″	۱۰/-
۶۲۸	[illegible] الدین صاحب آڑھتی ″	۵۰/-	۶۷۰	بچگان ″ ″	۱۰/-
۶۲۹	ہدایت اللہ صاحب بزاز ″	۱۰/-	۶۷۱	حوالدار غلام صادق صاحب ″	۱/-
۶۳۰	حنیف احمد صاحب عہدی پور ″	۲/-	۶۷۲	جمعدار عثمان غنی صاحب ″	۲/-
۶۳۱	ماسٹر محمد یعقوب صاحب ″	۵/-	۶۷۳	نائک محمد ابراہیم صاحب ″	۲/-
۶۳۲	محمد الدین صاحب بوٹ میکر ″	۴/-	۶۷۴	عبد المجید صاحب ″	۱/-
۶۳۳	ہمشیرہ صاحبہ فضل الدین صاحب	۱/-	۶۷۵	نصرت اللہ صاحب ″	۲/-
۶۳۴	چوہدری بشیر احمد صاحب معمار ″	۵/-	۶۷۶	جمعدار ولی دین صاحب ″	۲/-
۶۳۵	ڈاکٹر نور الدین صاحب پریذیڈنٹ ″	۱۰/-	۶۷۷	ملک عنایت الرحمن صاحب ″	۵/-
۶۳۶	محمد صالح صاحب ″	۵/-	۶۷۸	حکیم احمد صاحب ″	۲/-
۶۳۷	اللہ بخش صاحب ″	۳/-	۶۷۹	نعیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ کیپٹن عبد اللطیف صاحب	۵/-
۶۳۸	غلام احمد صاحب بزاز ″	۵/-	۶۸۰	جمعدار عبد الستار صاحب جماعت محمود آباد جہلم	۱/-
۶۳۹	اللہ دتہ صاحب بوٹ میکر ″	۲/-	۶۸۱	حوالدار حاجی محمد [illegible] صاحب ″	۲۰/-
۶۴۰	غلام احمد صاحب درزی ″	۵/-	۶۸۲	ملک محمد عظیم صاحب ″	-/۸/-
۶۴۱	صوفی محمد دین صاحب بٹ ″	۵/-	۶۸۳	ملک شریف صاحب پنشنر ″	۱/-
۶۴۲	عبد الستار صاحب کاشمیری ″	۱/-	۶۸۴	محمد فاضل صاحب مستری ″	-/۴/-
۶۴۳	فضل الدین صاحب بوٹ میکر ″	۲/-	۶۸۵	مسماۃ [illegible] صاحبہ ″	-/۴/-
۶۴۴	غلام حیدر صاحب ″	۲/-	۶۸۶	″ زینت صاحبہ ″	۱/-
۶۴۵	ماسٹر روشن دین صاحب ″	۵/-	۶۸۷	صدر الدین صاحب ″	۱/-
۶۴۶	محمد رشید صاحب بزاز ″	۵/-	۶۸۸	عائشہ بی بی زوجہ فضل الدین صاحب ″	۱/-
۶۴۷	[illegible] الدین صاحب حجام ″	۲/-	۶۸۹	میاں اللہ دتہ صاحب ″	-/۴/-
۶۴۸	عبد الرشید صاحب ″	۵/-	۶۹۰	میاں عبد القیوم صاحب ″	۱/-
۶۴۹	دین محمد صاحب بائی نوالہ ″	۱/-	۶۹۱	ملک عبد الواحد صاحب ″	۱/-
۶۵۰	محمد ابراہیم صاحب بٹ ″	۱/-	۶۹۲	ملک عبد الرحمن صاحب ″	۵/-
۶۵۱	عزیز الدین صاحب ″	۱/-	۶۹۳	ملک محمد یٰسین صاحب ″	-/۳/-
۶۵۲	محمد ابراہیم صاحب و ضیاء الدین صاحب صراف ″	۵۰/-	۶۹۴	آسیہ بی بی صاحبہ ″	-/۴/-
۶۵۳	دین محمد صاحب حجام	۱/-	۶۹۵	ملک فضل الدین صاحب ″	-/۲/-
۶۵۴	چوہدری محمد شریف صاحب بیو کی والے ″	۵/-	۶۹۶	فضلاں صاحبہ زوجہ ملک احمد دین صاحب	-/۴/-
۶۵۵	شریفاں بی بی صاحبہ زوجہ مولوی غلام رسول صاحب ″	۲/-	۶۹۷	ملک محمد سلیم صاحب ″	-/۴/-
۶۵۶	غلام مصطفیٰ صاحب زعیم خدام الاحمدیہ ″	۵/-	۶۹۸	ملک محمد اسمٰعیل صاحب ″	۳/۳/-
۶۵۷	محمد لطیف صاحب بٹ ″	۲/-	۶۹۹	راجہ احمد دین صاحب ″	۵/-
۶۵۸	بر نسبت ڈاکٹر نور الدین صاحب ″	۵/-	۷۰۰	ملک احمد الدین صاحب ″	۵/-
۶۵۹	سید عبد الوحید صاحب انچارج سول ہاسپٹل ڈیرہ اسمٰعیل خان	۱۰/-	۷۰۱	فاطمہ بی بی صاحبہ زوجہ محمد الدین صاحب ″	-/۴/-
۶۶۰	ملک عبد المالک صاحب جماعت مالیر چھاؤنی	۵/-	۷۰۲	ملک محمد صدیق صاحب ″	۵/-
۶۶۱	صوبیدار غلام رسول صاحب ″	۱/-	۷۰۳	شفیعہ بی بی زوجہ ملک عبد اللطیف صاحب ″	-/۴/-
۶۶۲	اہلیہ صاحبہ ″	۱/-	۷۰۴	بیگم بی بی والدہ ملک محمد اسمٰعیل صاحب	-/۸/-
۶۶۳	[illegible] ڈاکٹر محمد احمد صاحب [illegible] فاضل ″	۱/-	۷۰۵	ناصرہ صاحبہ بنت ملک محمد شریف صاحب ″	-/۲/-
۶۶۴	میجر محمود احمد صاحب ″	۱۰/-	۷۰۶	سکینہ بی بی ″	-/۴/-
			۷۰۷	[illegible] اں صاحبہ بنت ملک اللہ دین صاحب ″	-/۴/-
			۷۰۸	ملک فضل کریم صاحب	[illegible]

(ناظر بیت المال)

وکیل المال تحریک جدید کی ڈاک

تحریک جدید کی مالی خط و کتابت صرف "وکیل المال تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ" کے پتہ سے ہونی ضروری ہے۔ کسی وکیل المال یا نائب وکیل المال کے نام سے نہیں ہونی چاہیئے۔ کیونکہ نام کے خطوط کھولے نہیں جا سکتے۔ اور بسا اوقات کارکن کے رخصت پر ہونے کے سبب ان کے جواب بھی دیر سے جا سکتے ہیں۔ اس طرح ان کو شکایت کا موقعہ ہو سکتا ہے۔ کہ جواب نہیں ملا۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ تمام مالی خط و کتابت جو تحریک جدید کے بارے میں ہو۔ وہ صرف وکیل المال تحریک جدید ربوہ کے پتہ سے ہو۔ اور تحریک جدید کے چندہ کا روپیہ یا امانت تحریک جدید کا روپیہ محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے پتہ سے آنا چاہیئے۔ اگر کوئی صاحب وکیل المال تحریک جدید ربوہ کے پتہ سے ارسال کریں۔ تو ایسا کرنے کی کوئی روک نہیں۔ وکیل المال تحریک جدید ربوہ کے نام منی آرڈر یا بیمہ بھیجا جا سکتا ہے۔ لیکن سب سے زیادہ ضروری بات یہ ہے۔ کہ ہر صورت میں کوپن یا بیمہ میں اسم وار تفصیل کا ہونا ضروری ہے۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

ضروری اعلان!

احباب جماعت کی خدمت میں بارہا گذارش کی جا چکی ہے۔ کہ چندہ جات لازمی چندہ عام حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ یا ایسے ہی دوسرے چندہ جات جو صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے مقرر شدہ ہیں۔ یا چندہ تحریک جدید کے علاوہ کوئی چندہ خواہ کسی قدر اہم ہی کیوں نہ ہو نہ دیا جائے۔ جب تک کہ نظارت بیت المال کی اجازت اس بارہ میں چندہ طلب کرنے والے کے پاس نہ ہو۔ اسی طرح یہ بھی عرض کیا جا چکا ہے۔ کہ کوئی مرکزی چندہ سوائے رسید بک جاری کردہ نظارت بیت المال کسی اور رسید پر نہ دیا جائے سو ایک بار پھر احباب کو اس طرف توجہ دلا کر احتیاط کرنے کی گذارش کی جاتی ہے۔ (نظارت بیت المال)

وصایا کی منسوخی

مندرجہ ذیل موصیوں کی وصایا بوجہ بقایا زائد از چھ ماہ منسوخ کر دی گئی ہیں۔ اپنے بقائے ادا کر کے یہ دوست اپنی وصایا بحال کرا سکتے ہیں:۔

۱۔ ہدایت اللہ صاحب دار الصنعت قادیان وصیت ۷۲۶۳
۲۔ غلام رسول صاحب مونگ ضلع گجرات ″ ۸۰۵۴
۳۔ علم دین صاحب سپاہی شیخوپورہ ″ ۸۲۳۶
(۴) خواجہ محمد شریف صاحب پوسٹ ماسٹر چارسدہ وصیت ۲۴۴۶
۵۔ حیات محمد صاحب کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ وصیت ۳۱۳۵
(۶) چوہدری نبی احمد صاحب [illegible] پور ضلع سیالکوٹ وصیت ۲۳۳۴
(۷) محمد بخش صاحب چک ۱۲۵ ملتان وصیت ۸۷۵۹
(۸) ڈاکٹر معراج دین صاحب لاہور ″ ۸۰۲۱
۹۔ سید اعجاز احمد صاحب سیالکوٹ ″ ۸۶۹۰
۱۰۔ عطا محمد صاحب موہن والی ضلع شیخوپورہ ۱۰۴۱۱
۱۱۔ غلام محمد صاحب ″ ″ ۱۰۷۱۴
۱۲۔ نگہیاں صاحب داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ ″ ۹۳۹۹
(۱۳) مستری عبد اللہ صاحب ″ ۹۴۶۸
۱۴۔ محمود احمد صاحب ولد محمد صادق صاحب ایس ڈی او لاہور ″ ۱۰۱۰۲
(۱۵) سلطان احمد صاحب ناجرا گجرات وصیت ۹۱۸۸
(۱۶) میاں فتح دین صاحب پیر کوٹ ضلع گوجرانوالہ ″ ۹۲۱۵
(۱۷) احمد دین صاحب ″ ″ ″ ۹۱۵۷
(۱۸) عبد المنان صاحب احمد نگر ضلع جھنگ ″ ۸۹۹۷
(۱۹) محمد الدین صاحب چک ۳۰ ڈبل ۱۰ ضلع منٹگمری وصیت ۸۵۵۶
(۲۰) محمد عالم صاحب گھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ وصیت ۹۲۸۳
(۲۱) رحیم بخش صاحب نابھوی حال تحت ہزارہ ضلع سرگودھا وصیت ۸۹۴۸
۲۲۔ محبوب الٰہی صاحب بھیروی کارکن میٹل ورکس وصیت ۱۰۲۳۶
۲۳۔ چوہدری غلام رسول صاحب داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ وصیت ۹۳۱۸
۲۴۔ حافظ سلیم احمد صاحب لاہور وصیت ۳۷۲۳
۲۵۔ عبد العزیز صاحب لکھیوال ضلع سرگودھا وصیت ۸۳۱۸
(۲۶) حکیم محمد افضل صاحب پٹیالوی حال علی پور ضلع مظفر گڑھ وصیت ۹۹۸۶
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو خطاب کیا کریں:۔ (ایڈیٹر)

وی۔ پی کا انتظار کرنے سے منی آرڈر کے ذریعہ چندہ الفضل

بھجوا دینا زیادہ بہتر ہے!

اُمید ہے۔ کہ دوست اس تفصیل کو پڑھ کر اپنا چندہ جلد بھجوا دیں گے۔ بصورت دیگر دس دن تک انتظار کریں۔ وی۔ پی ارسال خدمت ہوگا۔ مہربانی فرما کر اسے وصول فرمالیں۔ تاکہ پرچہ باقاعدہ جاری رہے۔ (مینیجر)

I	۱۲۲۳۹۳	محمد یعقوب صاحب	۲۵ / جون ۱۹۵۰ء
II	۱۲۸۴۸	شیخ ظہور الدین صاحب	۲۳ / جون ۱۹۵۰ء
III	۲۰۸۲۹	ملک بشیر بہادر خاں صاحب	۲۵ / جون ۱۹۵۰ء
IV	۲۱۰۲۷	یعقوب اللہ صاحب	۲۵ / جون ۱۹۵۰ء
V	۲۱۳۹۹	ملک میر اللہ صاحب	۲۳ / جون ۱۹۵۰ء
VI	۲۱۸۱۰	شیخ محمد عمر صاحب	۲۳ / جون ۱۹۵۰ء
VII	۲۱۸۱۷	سردار سیف اللہ صاحب	۲۷ / جون ۱۹۵۰ء
VIII	۲۱۸۱۹	حکیم محمد یعقوب صاحب	۲۷ / جون ۱۹۵۰ء
IX	۲۲۰۴۷	اللہ بخش صاحب	۲۶ / جون ۱۹۵۰ء
X	۲۳۱۹۵	ماسٹر عبد اللطیف صاحب	۲۷ / جون ۱۹۵۰ء
XI	۲۳۲۳۲	چوہدری علی محمد صاحب	۲۸ / جون ۱۹۵۰ء

ترمیم بجٹ

جملہ سیکرٹریان مال و انسپکٹران بیت المال نوٹ فرمائیں۔ کہ جب وہ کسی جماعت کے بجٹ میں ترمیم کے لئے دفتر بیت المال کو لکھیں تو تبدیل ہونے والے دوست کے مکمل پتہ مع قریب ترین جماعت احمدیہ سے ضرور اطلاع دیا کریں۔ ورنہ ترمیم نہ ہونے کی صورت میں ذمہ داری بیت المال پر ہوگی۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

اعلان معافی

چوہدری محبوب عالم صاحب واقف زندگی بی۔ ٹی۔ ہیڈ ماسٹر سکول چک ... کی معافی کا اعلان ان پابندیوں کے ساتھ کیا گیا تھا۔

۱۔ ان سے کوئی چندہ کسی قسم کا نہ لیا جائے۔

۲۔ اور نہ کوئی جماعتی عہدہ دیا جائے۔

اس پر ان کے چچا عزیز احمد صاحب نے حضور کی خدمت میں درخواست کی کہ محبوب عالم ابھی ایم اے کی تیاری کر رہا ہے۔ اور دو سال کے بعد ایم اے پاس کرنے تک، وقف پر حاضر کر دوں گا۔ اس درخواست کو منظور فرماتے ہوئے حضور نے ارشاد فرمایا کہ "دو سال کیلئے معاف کیا جائے۔ چونکہ یہ ایم اے کا امتحان دے رہے ہیں۔ اس لئے اس وقت تک"

ایک ڈاکٹر کی ضرورت

موضع جوڑا متصل قصور کے سرکاری ہسپتال میں ایک ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔ تنخواہ و دیگر تفصیلات کے متعلق درخواست کنندہ میرے ساتھ خط و کتابت کرے۔

چوہدری فتح محمد سیال ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ ۳۳ ماڈل ٹاؤن لاہور)

گمشدہ رسید بک

ایک رسید بک ... ۱۵ حلقہ سول لائن مرزا شکر علی صاحب سے گر گئی ہے۔ احباب اس رسید بک پر کسی کو چندہ نہ دیں۔

اگر کسی احمدی دوست کو یہ رسید بک ملی ہو تو براہ مہربانی مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر مشکور فرمائیں۔

(خاکسار ڈاکٹر محمود احمد سیکرٹری مال سول لائن ہہ نکلسن روڈ لاہور)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

...سزا معاف کی جاتی ہے۔

لہذا احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ (ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

وقت سے فائدہ اُٹھانے کی کوشش کریں

آج ہم میں سے کتنے ہیں۔ جو اس بات کی خواہش کرتے ہیں۔ کہ کاش ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہوتے۔ اور آپ کے ساتھ مل کر جہاد کرتے۔ قربانیاں کرتے اور اپنی زندگیاں اور اپنا مال اسلام کے لئے قربان کر دیتے۔

آج ہم میں سے کتنے ہیں۔ جو اس بات کا رونا روتے رہتے ہیں۔ کہ اگر وہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وقت ہوتے۔ تو وہ یوں چندہ دیتے۔ یوں تبلیغ کرتے یوں آپ کے ارشادات کے مطابق عمل کرتے۔ رسول کریمؐ اور مسیح موعودؑ کے زمانے کو پانے کی خواہش ایک نیک خواہش ہے۔ اور اس خواہش کی غرض صرف اور صرف اسلام کے لئے مال اور جان کی قربانی کرنا ہے۔ آپ گھبرائیں نہیں۔ آہیں نہ بھریں افسوس نہ کریں۔ قربانیوں کا زمانہ اب بھی ہے۔ آپ قربانی کرنے والے بنیں۔ آج بھی خدا کا ایک موعود ہم میں موجود ہے۔ اور وہ پکار پکار کر اس بات کا اعلان کر رہا ہے کہ "صادق ہے تو صدق دکھا قربانی کر ہر خواہش کی" آج بھی اسی طرح جس طرح کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے میں قربانی کے مواقع پیدا تھے۔ وہ مواقع اب بھی ہیں۔ وہ جہاد کا میدان اب بھی گرم ہے آپ قربانی کرنے والے بنیں۔ مال قربان کرنے والے بنیں۔ زندگی قربان کرنے والے بنیں۔ اولاد قربان کرنے والے بنیں۔ عزت قربان کرنے والے بنیں۔ جذبات قربان کرنے والے بنیں۔ اوقات قربان کرنے والے بنیں۔ وطن قربان کرنے والے بنیں۔ وطن قربان کرنے والے بنیں۔ غرض قربانیوں کے دروازے کھلے ہیں۔ اور پہلے سے زیادہ کھلے ہیں ضرورت ہے صرف اس بات کی کہ آپ قربانی کریں۔ آپ کے ماحول میں آپ کے قرب و جوار میں آپ کے شہر میں آپ کے ضلع میں کتنے ایسے لوگ ہیں۔ جن کو پیغام حق نہیں پہنچایا گیا۔ اگر آپ کے دل میں رسول کریمؐ کا عشق ہے۔ تو آپ کی اُمت کی گمراہی آپ کو کیسے گوارا ہے۔ اُٹھیئے اور رسول کریم کی اُمت کی خبر لیجئے۔ اور ایک ایک مسلمان کو پیغام حق پہنچائیے۔ اگر آپ ایسا کریں گے۔ تو آپ مجاہد ہوں گے۔ اگر آپ ایسا نہیں کریں گے۔ تو منہ کی باتیں یاد رہوا سے زیادہ کوئی قوت نہیں رکھتیں۔

(مہتمم تبلیغ محلہ ... سیر مرمزیہ)

ضرورت رشتہ

میرے ایک عزیز کے لئے ایک رشتہ کی ضرورت ہے لڑکی شریف خاندان سے ہو اور امور خانہ داری سے پوری طرح واقف ہو۔ اور خوش شکل اور تعلیم یافتہ ہو قوم کی ککے زئی ہو۔ لڑکا انڈر میٹرک ہے۔ اور لڑکا پیدائشی احمدی ہے۔ اور نہری پٹواری ہے جو کہ مستقل ملازم ہے جس کی عمر ۲۱/۲۲ سال ہے ضلع گوجرانوالہ کا رہنے والا ہے۔ خواہشمند احباب حسب ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

خاکسار بشیر احمد مرحوم کوٹی ہیڈ کنسٹیبل پولیس مکان ۲۰/۲۱ گلی نمبر ... گنبد سٹریٹ محلہ رام گڑھ مغلپورہ لاہور

ضرورت رشتہ

ایک شریف خاندان کی بائیس سالہ لڑکی کیلئے جو نماز روزہ کی پابند میٹرک پاس امور خانہ داری سے پوری طرح واقف اور خوش شکل ہے جس کے والد صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی اعلیٰ سرکاری عہدہ دار رہ چکے ہیں۔ اور جن کے بھائی سرکاری اعلیٰ عہدوں پر مامور ہیں۔ ایک ایسے رشتہ کی ضرورت ہے۔ جو کہ شریف خاندان اور دیندار ہو۔ اعلیٰ تعلیمیافتہ اور معقول روزگار رکھتا ہو۔ خواہشمند احباب مجھ سے خط و کتابت کریں۔ حکیم فضل حق ۵ مزنگ روڈ لاہور

بھارت کے خیرسگالی مشن کا بلوچستان کے ہندو لیڈروں کی طرف سے خیر مقدم

کوئٹہ ۱۴ر جون۔ ریاست قلات کے ۰۰۰ر ۱۰ ہندوؤں کے لیڈر مسٹر دنان مل پارس مل اور کوئٹہ کے ہندو لیڈر مسٹر مول چند نے پریس کو ایک مشترک بیان دیا ہے۔ جس میں بھارتی خیرسگالی مشن کے دورہ پاکستان کا خیر مقدم کیا گیا ہے۔

دونوں ہندو لیڈروں نے کہا ہے کہ اس دورہ سے دونوں ممالک کے تعلقات زیادہ مستحکم ہو جائیں گے۔ انہوں نے بیان میں یہ بھی کہا ہے کہ مشن کے دورکر جب بلوچستان آئیں گے۔ تو خود اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے کہ بلوچستان کی اقلیت آزاد اور بے خوف زندگی بسر کر رہی تھی اور اسے حکومت کا اعتماد حاصل تھا انہوں نے یہ بھی امید ظاہر کی کہ بھارت لیاقت نہرو معاہدہ پر پوری طرح عملدرآمد کرے گا۔ تاکہ وہاں کی اقلیت بھی مطمئن اور بے خوف زندگی بسر کریں گے۔

آخر میں انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا ہے کہ کشمیر کا مسئلہ جلد ہی پاکستان کے حق میں طے ہو جائے گا۔ جس کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان ہمیشہ خوشگوار تعلقات قائم رہیں گے۔ (اسٹار)

عرب اقوام کی کانگریس منعقد ہوگی؟

قاہرہ ۱۴ر جون۔ ممکن ہے کہ اسی موسم گرما میں قاہرہ میں عرب اقوام کی ایک کانگریس منعقد کی جائے۔ کانگریس کی منصوبہ بندی عرب یونین کونسل کی ایک مخصوص کمیٹی کر رہی ہے جو محمد علی علوبہ پاشا محمد ذکی علی پاشا، توفیق دوس پاشا منصور فہمی پاشا خلیل ثابت بے مسٹر محمد الشفیع الامان۔ مسٹر محمود کامل۔ مسٹر اسمٰعیل الازہری اور ڈاکٹر محمد اسد صہلاب پر مشتمل تھے۔

یاد رہے کہ ۱۹۲۱ء میں بھی عرب اقوام کی کانگریس کا خیال پیدا ہوا تھا۔ تاکہ وہاں فلسطین کے واقعات کے بعد عرب ...

... ص دنیا کی ہمت استوار رکھنے کے طریقوں پر غور کیا جائے۔ مگر اسوقت منصوبہ عملی جامہ نہ پہن سکا (اسٹار)

پاکستان میں معمل گاہوں کے لئے شیشہ کے ظروف تیار ہونگے

حیدر آباد (سندھ) ۱۴ر جون انڈس گلاس ورکس نے حکومت پاکستان سے ایک سال کے لئے مسٹر اے۔ آر۔ خاں۔ ایم۔ ایس۔ سی۔ (صنعت شیشہ گری) الفریڈ یونیورسٹی۔ نیو یارک کی خدمات حاصل کی ہے۔

اسٹار سے ایک ملاقات کے دوران میں مسٹر خاں نے پاکستان میں شیشہ سازی کے درخشاں مستقبل پر اعتماد ظاہر کیا۔ کارخانہ کے لئے منصوبوں کے متعلق سوال کے جواب میں مسٹر خان نے بتایا کہ اب وہ پاکستان میں پہلی دفعہ معمل گاہوں اور تجربہ گاہوں کے لئے شیشہ کے ظروف بنانے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ (اسٹار)

پاکستان اور بھارت پر ٹڈیوں کے حملہ کا امکان

لندن ۱۴ر جون۔ ٹڈیوں کے انسداد کے تحقیقاتی مرکز نے بتایا ہے کہ اس کا امکان ہے کہ مغرب اور شمال مغرب سے پاکستان اور بھارت پر ٹڈیوں کا حملہ جاری رہے گا نیز یہ کہ موسم باراں میں ان کی "نسل کشی تشویشناک حد تک زیادہ ہوگی" اسی مرکز کے ڈائریکٹر ڈاکٹر اذاروف نے گذشتہ ... شرق وسطیٰ اور شمالی مشرقی افریقہ کے ٹڈی دل کے خطرات سے متنبہ بھی کیا تھا۔

سوڈان۔ ارمیٹریا اور حبشہ میں خطرہ شدید ہے۔ اسلئے ان ممالک میں گرما میں بھی ٭ نسل کشی متوقع ہے یہ وبا تشویشناک سرعت سے بڑھ رہی ہے۔ گرچہ یہ اب تک ابتدائی منزل میں ہے۔

گرمائی نسل کشی کے علاقوں میں شدید روک تھام ضروری ہے۔ اگر فصل کو تباہی سے بچانا ہے اور اس خطرہ کو دوسرے علاقوں میں زیادہ پھیلنے سے روکنا ہے (اسٹار)

کونسل آف یورپ

بون ۱۴ر جون۔ آج فیڈرل جرمنی پارلیمنٹ نے کونسل آف یورپ میں شمولی کے حق میں کثرت رائے سے فیصلہ دیدیا ہے۔